ہنو امسد نے ماہی‌پروران کے لیے کولر ساشوار کے اجازت نامے جاری کر دیے

مکلہ‌پور بندر کے 9 کنبے کو ماہی‌پروری و خوراک کے فروغ کے لیے ماہانہ ۱۲ ہزار روپے کی امداد، ۶ ماہ تک تربیتی ورکشاپ بھی ہوگی

□ ہدف کو ہدف کو ہدف کو ہدف و اعتکاف‌پرور

ہنو امسد نے ماہی‌پروران کے لیے کولر ساشوار کے اجازت نامے جاری کر دیے

ساشوار کے ساحلی قصبہ مکلہ‌پور بندر کے 9 کنبوں کو ماہی‌پروری کے فروغ کے لیے ماہانہ 12 ہزار روپے کی امداد اور 6 ماہ تک تربیتی ورکشاپ فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ منگل کو ہنو امسد نے ساحلی علاقے میں ماہی‌پروری کے 9 اجازت نامے جاری کیے جس کے تحت ہر کنبے کو ماہانہ 12 ہزار روپے کی امداد دی جائے گی۔ ادارے کے مطابق یہ رقم براہِ راست بینک کے ذریعے ادا کی جائے گی تاکہ درمیانی افراد کا عمل دخل نہ ہو۔ ادارے کے مطابق منصوبے پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 4 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

منصوبے کے تحت 9 کنبوں کو کولر ساشوار کے ساحل پر 4 ہفتے کی تربیتی ورکشاپ دی جائے گی جس میں مچھلی پکڑنے کے جدید طریقے، برف کے استعمال اور خراب ہونے سے بچاؤ کے طریقے سکھائے جائیں گے۔ ورکشاپ کے بعد ہر کنبے کو 10 جال اور برف رکھنے کا ایک ڈبہ دیا جائے گا۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کا ٹرینر ماہر ناصر حسین ہوں گے جو پہلے بھی ساحلی اضلاع میں ماہی‌پروری کے منصوبے چلا چکے ہیں۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کے بعد ہر کنبے کو ایک ماہ تک فنی مدد دی جائے گی تاکہ وہ اپنے کام میں رکاوٹ نہ آئے۔

ادارے کے ڈائریکٹر منصوبہ جات ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ساشوار کے ساحل پر 12 کنبے پہلے سے ماہی‌پروری کر رہے ہیں مگر ان کے پاس نہ لائسنس ہے اور نہ بینک تک رسائی۔ ان کے مطابق اجازت نامے ملنے کے بعد یہ لوگ قانونی طور پر کام کر سکیں گے اور بینک سے قرض لینے کے اہل ہو جائیں گے۔ ادارے کے مطابق اگلے مرحلے میں 18 کنبوں کو اسی طرح کے اجازت نامے دیے جائیں گے اور یہ عمل اگلے سال مارچ تک مکمل کیا جائے گا۔

مکلہ‌پور بندر کے ماہی‌پرور عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ان کے والد 30 برس سے ساشوار کے ساحل پر مچھلی پکڑ رہے ہیں مگر ان کے پاس کوئی کاغذ نہیں تھا اور بینک ان کو قرض دینے سے انکار کر دیتا تھا۔ ان کے مطابق اجازت نامے ملنے کے بعد وہ پہلی بار بینک سے قرض لینے کے اہل ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق وہ اس رقم سے نئی کشتی اور برف خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق ورکشاپ میں شرکت کے لیے وہ اپنے بیٹے کو بھی بھیجیں گے تاکہ وہ کام سیکھ سکے۔

ادارے کے مطابق منصوبے پر عمل درآمد کے لیے ضلعی ماہی‌پروری دفتر ساشوار کے ساتھ مشترکہ کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی میں ادارے کے 3 افسر، ضلعی ماہی‌پروری دفتر کے 2 افسر اور مکلہ‌پور بندر کے 2 ماہی‌گیر نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس 14 اپریل کو ہوگا جس میں پہلے 10 کنبوں کی فہرست منظور کی جائے گی۔ ادارے کے مطابق اگر کسی کنبے کی درخواست میں کوئی کمی ہوئی تو اسے 15 دن کے اندر دوبارہ درخواست دینے کا موقع دیا جائے گا۔

ادارے کے مطابق منصوبے کا ماحولی اثر بھی کم ہوگا کیونکہ ورکشاپ میں بتایا جائے گا کہ جال کیسے کم جگہ گھیرے اور برف کیسے کم ضائع ہو۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کے بعد ہر کنبے کو ایک کتابچہ بھی دیا جائے گا جس میں تصویروں کے ساتھ یہ سب باتیں لکھی ہوں گی۔ ادارے کے مطابق کتابچہ اردو اور سندھی میں چھاپا جائے گا تاکہ کسی کو پڑھنے میں دقت نہ ہو۔ ادارے کے مطابق یہ کتابچہ ضلع کے دیگر ساحلی علاقوں میں بھی تقسیم کیا جائے گا۔

مکلہ‌پور بندر کے ایک ماہی‌گیر کے بیٹے نے کہا کہ وہ ورکشاپ کے بعد اپنے والد کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ نئی باتیں سیکھ سکے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں 18 سے 25 سال کے 6 نوجوان بھی شریک ہوں گے تاکہ وہ بعد میں اپنے علاقے میں ماہی‌پروری کا کام شروع کر سکیں۔ ادارے کے مطابق ان نوجوانوں کے لیے الگ نشست کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ وہ کھل کر سوال پوچھ سکیں۔ ادارے کے مطابق ان کے لیے الگ کتابچہ بھی چھاپا جائے گا۔

ادارے کے مطابق منصوبے کا دوسرا مرحلہ 2023ء میں شروع ہوگا جس میں 40 کنبوں کو اجازت نامے دیے جائیں گے اور ساشوار کے ساتھ ساحل کے 3 اور قصبوں میں بھی یہی کام کیا جائے گا۔ ادارے کے مطابق دوسرے مرحلے کے لیے 1 کروڑ 8 لاکھ روپے کی درخواست دی گئی ہے جس کا فیصلہ جون میں ہوگا۔ ادارے کے مطابق اگر پہلا مرحلہ کامیاب رہا تو باقی 3 اضلاع میں بھی یہی ماڈل اپنایا جائے گا۔ ادارے کے مطابق اس ماڈل کو بعد میں ملک کے دوسرے ساحلی علاقوں میں بھی دہرایا جائے گا۔

ادارے کے مطابق منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک آن لائن نظام بھی بنایا گیا ہے جس میں ہر کنبے کی حاضری، پکڑی گئی مچھلی اور فروخت کی رقم درج کی جائے گی۔ ادارے کے مطابق یہ نظام اردو میں ہے تاکہ ان پڑھ لوگ بھی اسے استعمال کر سکیں۔ ادارے کے مطابق اس نظام کا ڈیمو 10 اپریل کو جاری کیا جائے گا۔ ادارے کے مطابق اس نظام کا ڈیٹا صرف ادارے کے افسر دیکھ سکیں گے اور کسی کو یہ ڈیٹا نہیں دیا جائے گا۔

ادارے کے مطابق منصوبے پر کل 2 کروڑ 4 لاکھ روپے خرچ ہوں گے جس میں کشتی، برف اور تربیت کا خرچ شامل ہے۔ ادارے کے مطابق یہ رقم 3 قسطوں میں دی جائے گی اور ہر قسط کے بعد رپورٹ دینا ہوگی۔ ادارے کے مطابق پہلی قسط 15 مئی تک جاری ہوگی۔ ادارے کے مطابق اگر کسی کنبے نے رقم کا غلط استعمال کیا تو اگلی قسط روک دی جائے گی۔ ادارے کے مطابق یہ شرط سب کو پہلے دن سے بتا دی گئی ہے